آج سے ایک ہزار سال بعد دنیا کیسی ہوگی
قدیر قریشی
اگست 29، 2017

آج سے ایک ہزار سال بعد دنیا کیسی ہوگی - اس سوال کا جواب غالباً کسی کے پاس نہیں – حقیقت یہ ہے کہ یہ کہنا بھی مشکل ہے کہ آج سے ایک سو سال بعد دنیا کیسی ہوگی – لیکن سائنس دان اس بارے میں کچھ مفروضات قائم کرسکتے ہیں اور بنی نوع انسان کی ایک ہزار سال بعد کی حالت کے بارے میں کچھ پیش گوئیاں کی جاسکتی ہیں – تو آئیے دیکھتے ہیں کہ یہ سائنس دان ہمارے مستقبل کے بارے میں کیا کہتے ہیں

مستقبل میں انسان کی اوسط زندگی میں خاطر خواہ اضافہ ہوجائے گا اگرچہ اس مسئلے پر کام ایک ہزار سال بعد بھی ہوتا رہے گا – سائنس دانوں کے پاس ایک حربہ nano-robots کا ہوگا جو جسم میں داخل ہوکر ہمارے مدافعتی نظام کی مدد کریں گے اور جسم میں موجود نقصان دہ اجزاء کو اکٹھا کرکے جسم سے خارج کر دیں گے – اس سے کینسر، دل کی بیماریوں اور بہت سے دوسرے عارضوں کا قلع قمع ہوجائے گا اور بڑھاپا ایک قصہِ پارینہ بن جائے گا یعنی انسان امر ہوجائے گا – انسانوں کی اکثریت موت سے نجات چاہتی ہے اور اگلے ایک ہزار سال میں موت سے نجات ممکن ہوجائے گی – کیا ایسا نینو ٹیکنالوجی کی وجہ سے ہوگا، بایو ٹیکنالوجی کی وجہ سے یا انسانوں اور مشینوں کے ملاپ سے؟ اس سوال کا جواب زیادہ اہم نہیں ہے – اٹھارہویں صدی میں انسان کی اوسط عمر صرف 37 سال تھی – اس وقت انسان کی اوسط عمر 79 سال ہے – اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اس اوسط کو مسلسل بڑھانا چاہتے ہیں یا سرے سے موت کے وجود کو ختم کرنا چاہتے ہیں – لیکن کیا ہم ہمیشہ کے لیے زندہ رہنا چاہتے ہیں؟ کیا مستقبل کے انسانوں کو ان کی مرضی کے خلاف بھی ہمیشہ زندہ رہنا پڑے گا؟

مستقبل میں لامحدود اور صاف ستھری توانائی میسر ہوگی جس سے ماحول آلودہ نہیں ہوگا – اگر کوئی آلودگی ہوگی بھی تو نینو روبوٹس اس آلودگی کو فضا اور پانی سے نکال کر انہیں صاف کر دیں گے – یہی نینو روبوٹس شمسی توانائی کو بھی سٹور کریں گے – ہماری زمین پر جو مسائل اس وقت موجود ہیں انہیں حل کرنے کے لیے جلد سے جلد نینو روبوٹس کی ایجاد ممکن بنانا ضروری ہے – یہ بھی ممکن ہے کہ ہمیں زمین کو چھوڑ کر خلا میں جانا پڑے – اس بات کا امکان موجود ہے کہ کسی قدرتی آفت کی وجہ سے زمین تباہ ہوجائے یا ہم اپنی عاقبت نا اندیشی کی وجہ سے زمین کے تمام وسائل ختم کر دیں – اگر ایسا ہوگیا تو ہمیں اپنے لیے کوئی نیا گھر تلاش کرنا ہوگا – ہمارا سب سے پہلا پڑاؤ یقیناً مریخ ہوگا لیکن ہمیں دوسرے ستاروں کے سیاروں پر بھی نظر رکھنا ہوگی – یہ عین ممکن ہے کہ ہم مستقبل میں غیر ارضی مخلوق کے ساتھ مل کر رہیں – کچھ لوگ تو یہ بھی کہتے ہیں کہ غیر ارضی مخلوق اس دنیا پر پہلے سے ہی آباد ہے –

ذہین غیر ارضی مخلوق کی تلاش آسان نہیں ہوگی – لیکن یہ ناممکن بھی نہیں ہے – ایسا کرنے کے لیے ہمیں دور دراز کے سفر کے لیے نئی ٹیکنالوجی دریافت کرنا ہوگی اور بہت سی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ہوں گی – لیکن اگر ہم غیر ارضی مخلوق سے رابطہ چاہتے ہیں تو ہمیں کچھ خطرات تو مول لینا پڑیں گے – غیر ارضی ذہین مخلوق ہمیں ملے یا نہ ملے لیکن ذہین مشینوں کے ساتھ ہمارا مستقبل جڑا ہوا ہے – چنانچہ اس بات کا امکان بہت زیادہ ہے کہ مستقبل میں ہمارے ہمسائے ہمارے ہی ڈیزائن کردہ ذہین روبوٹس ہوں – مصنوعی ذہانت جس تیز رفتاری سے ترقی کر رہی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارا مستقبل نہ صرف تابناک ہوگا بلکہ انتہائی دلچسپ بھی ہوگا - ہمارے مستقبل میں نہ صرف بہتر ٹیکنالوجی ہے بلکہ انسان اور مشین کا ایک ہوجانا بھی ہے –

ہم دن بدن بہتر سے بہتر کمپیوٹر اور اینٹرٹینمنٹ ایجاد کر رہے ہیں – شاید وہ دن دور نہیں جب کمپیوٹر کا ڈسپلے ہماری آنکھوں میں نسب ہوسکے گا – انسان اور مشین کا سنگم اتنا خوفناک نہیں جتنا سائنس فکشن کی فلموں میں دکھلایا جاتا ہے – کم از کم ہمیں اپنی کاروں کی ترقی سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے – مستقبل میں سپیس کا سفر بھی اسی طرح آسان ہوجائے گا جس طرح آج کل ایک شہر سے دوسرے شہر جانا ہے – اگر ہم سپیس میں لمبے عرصے کے لیے رہنا چاہتے ہیں تو ہمیں کچھ تکنیکی مشکلات پر نظر رکھنا ہو گی اور بے وزنی کی کیفیت کے انسانی جسم پر اثرات کو بھی سمجھنا ہوگا – انسان کے ڈی این اے میں مناسب تبدیلی سے ان میں سے کچھ مسائل کو حل کیا جاسکے گا –

انسان کی آبادی کی کثرت کے مسئلے کو بھی حل کرنا ضروری ہوگا – ہر سال اس دنیا کی آبادی میں تقریباً ڈیڑھ فیصد اضافہ ہورہا ہے – اگلے سو سال میں اس شرح میں مزید اضافہ ہوجائے گا کیونکہ اموات کی شرح انتہائی کم ہوجائے گی – اگر زمین پر موجودہ آبادی سے سو گن زیادہ انسانوں کے رہنے کی جگہ ہو تو بھی غذا کی قلت ایک مسئلہ رہے گا – چنانچہ ایسی ٹیکنالوجی کی ضرورت ہوگی جس کے ذریعے بہت کم وسائل کے استعمال سے کثیر مقدار میں غذائیت سے بھرپور اجناس پیدا کی جاسکیں اور انہیں دنیا بھر میں منصفانہ طریقے سے تقسیم کیا جاسکے –

ہم نے ابھی تک اس امکان کا ذکر نہیں کیا کہ کوئی ذہین غیر ارضی مخلوق انسانوں کو اپنا غلام بنالے – اس مخلوق سے جنگ کی صورت میں دنیا کی بیشتر آبادی تلف ہوسکتی ہے یا شدید ترین ایٹمی جنگ چھڑ سکتی ہے – سائنس فکشن کے مصنفین اور ہالی ووڈ کے فلم پروڈیوسر اس موضوع پر ڈھیروں کام کر چکے ہیں جن میں زیادہ تر کہانیوں کا انجام منفی ہوتا ہے – اس لیے ہمیں مستقبل کا سوچتے ہوئے مثبت فکر رکھنی چاہیے – ہو سکتا ہے کہ ہم میں سے کچھ اتنی عمر پالیں کہ ایک ہزار سال بعد کے حالات کو بھی دیکھ سکیں – اگر آپ واقعی مستقبل میں پہنچ چکے ہیں اور ایک ہزار سال بعد یہ ویڈیو دیکھ رہے ہیں (اگرچہ اس کا امکان کم ہے) تو سنہ 2017 کی طرف سے تسلیمات قبول کیجیے

اردو زبان میں سائنس کے ویڈیوز دیکھنے کے لیے ہمارا یوٹیوب چینل وزٹ کیجیے
https://www.youtube.com/sciencekidunya

ویڈیو لنک
/https://www.facebook.com/OfficialTFVW/videos/1360564417395448